روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 7 مئی 2007ء 19 ربیع الثانی 1428 ہجری 7 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 99

گناہوں کا اقراری

حضرت شدادؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔

سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان عرض کرے اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت اور استطاعت کے مطابق اپنے عہد پر قائم ہوں۔ میں اپنے اعمال کے شر کی تجھ سے پناہ مانگتا ہوں میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری ہوں اس لئے مجھے معاف کر دے تیرے سوا کوئی گناہ بخش نہیں سکتا۔

(بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار حدیث نمبر :5831)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات کی حقیقت

ایک ضروری اور غور طلب سوال ہے، جس کو کُل دنیا کی قوموں اور سب مذہبوں نے اپنی اپنی جگہ محسوس کیا ہے اور وہ سوال یہ ہے کہ انسان کیونکر بچ سکتا ہے؟ یہ سوال حقیقت میں ہر انسان کے اندر سے پیدا ہوتا ہے جبکہ وہ دیکھتا ہے کہ کس طرح پر نفس بے قابو ہو جاتا ہے اور مختلف قسم کے خیالات فاسدہ بدکاری کے آ آ کر اس کو گھیر لیتے ہیں۔ ان گناہوں سے بچنے کے واسطے ہر قوم نے کوئی نہ کوئی ذریعہ قرار دیا ہے اور کوئی حیلہ نکالا ہے۔ عیسائیوں نے اس عام ضرورت اور سوال سے فائدہ اٹھا کر ایک حیلہ پیش کیا ہے کہ مسیح کا خون نجات دیتا ہے۔

سب سے اول یہ دیکھنا ضروری ہے کہ نجات ہے کیا چیز؟ نجات کی حقیقت تو یہی ہے کہ انسان گناہوں سے بچ جاوے اور فاسقانہ خیالات آ آ کر دل کو سیاہ کرتے ہیں۔ ان کا سلسلہ بند ہو کر سچی پاکیزگی پیدا ہو۔.................

..........کیا کوئی اور طریق ہے بھی جس سے انسان گناہوں سے بچ جاوے؟ میں کہتا ہوں کہ ہاں علاج ہے اور ضرور ہے اور وہ علاج یقینی علاج ہے، مگر جیسے سچی باتوں کے ساتھ مشکلات ہوتی ہیں۔ ویسے ہی یہ علاج بھی مشکلات سے خالی نہیں۔ یہ یاد رکھو کہ جھوٹ کے ساتھ مشکلات نہیں ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک کیمیا گر جو یہ کہتا ہے کہ میں ایک دم میں ایک ہزار کا دو ہزار بنا دیتا ہوں۔ وہ مشکلات اس فعل کے لئے نہیں رکھتا۔ لیکن ایک زمیندار کو کس قدر مشکلات کا سامنا ہوتا ہے یا ایک تاجر کو اپنے مال کو کس طرح خطرہ میں ڈالنا پڑتا ہے۔ ایسا ہی ایک ملازم قسم کی پابندیوں اور ماتحتیوں کے نیچے آ کر کن مشکلات میں ہے۔ پس تم سہل باتوں سے ڈرو، جو پھونک مار کر سب کچھ بنا دینا چاہتے ہیں۔ وہ خطرناک عیار ہیں۔

..........اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ گناہ کا علاج جو ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ سو اس کے دوسرا علاج نہیں ہے اور وہ یہی ہے کہ خدا کی معرفت لوگوں کو حاصل ہو۔

تمام سعادت مندیوں کا مدار خدا شناسی پر ہے اور نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے۔ جو خدا کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے۔ جس سے پتہ لگ جاتا ہے کہ خدا ہے۔ وہ بڑا قادر ہے۔ وہ ذوالعذاب الشدید ہے۔ یہی ایک نسخہ ہے جو انسان کی متمردانہ زندگی پر ایک بھسم کرنے والی بجلی گراتا ہے۔ پس جب تک انسان امنت باللہ کی حدود سے نکل کر عرفت اللہ کی منزل میں قدم نہیں رکھتا۔ اس کا گناہوں سے بچنا محال ہے اور یہ بات کہ ہم خدا کی معرفت اور اس کی صفات پر یقین لانے سے گناہوں سے کیونکر بچ جائیں گے۔ ایک ایسی صداقت ہے جس کو ہم جھٹلا نہیں سکتے۔ ہمارا روزانہ تجربہ اس امر کی دلیل ہے کہ جس سے انسان ڈرتا ہے۔ اس کے نزدیک نہیں جاتا۔ مثلاً جبکہ یہ علم ہو کہ سانپ ڈس لیتا ہے اور اس کا ڈسا ہوا ہلاک ہو جاتا ہے، تو کون دانشمند ہے جو اس کے منہ میں اپنا ہاتھ دینا تو درکنار کبھی ایسے سوٹے کے نزدیک بھی جانا پسند کرے جس سے کوئی زہریلا سانپ مارا گیا ہو۔ اسے خیال ہوتا ہے کہ کہیں اس کے زہر کا اثر اس میں باقی نہ ہو۔ اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ فلاں جنگل میں شیر ہے تو ممکن نہیں کہ وہ اس میں سفر کر سکے یا کم از کم تنہا جا سکے۔ بچوں تک میں یہ مادہ اور شعور موجود ہے کہ جس چیز کے خطرناک ہونے کا ان کو یقین دلایا گیا ہے، وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 1تا3)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ووڈ ورک
3۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

ایوننگ سیشن

1۔ پلمبرنگ

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ باقاعدہ کلاسز جاری ہیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ رفون نمبر :047-6214578 سے رابطہ کریں۔

(نگران دارالصناعہ)

ہر گھر چمن بنے گا

آئیں گے ایک دن وہ ربوہ میں پھر دوبارہ
اس بات پر ہے کتنا پختہ یقیں ہمارا

گونجے گی پھر یہ وادی تکبیر کی صدا سے
عرفاں کی محفلوں کا دیکھیں گے پھر نظارا

پُورب سے پھر چلے گی بادِ نسیم اِک دن
مہکے گا چار سُو پھر یہ گلستاں ہمارا

چھیڑیں گی پھر فضا میں یہ بلبلیں ترانے
آئیگا جب چمن میں وہ باغباں ہمارا

چہروں پہ گل کھلیں گے ہر گھر چمن بنے گا
اپنے اُفق پہ جس دن چمکے گا وہ ستارا

صد مرحبا! وہ آئیں آ کر گلے لگائیں
ہر جاں ہے زخمی زخمی ہر دل ہے پارا پارا

صد مرحبا وہ آئیں اک تو جھلک دکھائیں
ہم ایم ٹی اے پہ کب تک کرتے رہیں گزارا

کوئی تو ان سے کہہ دے میرے درد کا فسانہ
ان حسرتوں کو یا رب! اب تو ملے کنارا

"جذبوں" کو میرے صابؔر اس دن زباں ملے گی
جب پیار سے کریں گے ملنے کا وہ اشارا

ملک منیر احمد ریحان صابرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ تعلیم القرآن

امسال کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن 25 تا 31 مئی 2007ء کو منایا جا رہا ہے۔ تمام صدران و امراء اضلاع سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

- .... مورخہ 25 مئی بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔
- .... خطبہ جمعہ کے بارہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کی فضائل و برکات سے متعلق ہو۔
- ....نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے خصوصاً فجر کی نماز پر حاضری سو فیصد کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہر فرد جماعت قرآن کریم کی روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی ساتھ پڑھے۔
- .... ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں کتنے ایسے بالغ افراد ہیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔ اور اگر ایسے افراد ہیں تو ان کو مقامی طور پر قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔
- .... ہفتہ کے آخری دن (یا مقامی سہولت کے مطابق کوئی بھی دن) تعلیم القرآن کے اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے جس میں قرآن کریم کے فضائل اور آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے بارہ میں تقاریر کی جائیں۔
- .... سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں کتنے موصی احباب ہیں۔ اور کیا وہ سب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ پھر موصی صاحبان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔

ہفتہ کے اختتام پر نظارت کو رپورٹ سے لازماً مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی)

بلاک وائیز والی بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس صحت مرکزیہ کے تعاون اور خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام حلقہ ناصر ہوسٹل کو آل ربوہ بلاک وائیز والی بال ٹورنامنٹ کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا آغاز 21/ اپریل 2007ء کو ہوا۔ ٹورنامنٹ میں کل 12 ٹیموں نے شرکت کی۔ ان ٹیموں کو چار پولز میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کے تین مراحل تھے۔ پہلا مرحلہ لیگ میچز پر مشتمل تھا۔ دوسرے مرحلہ کے لئے 8 ٹیموں نے کوالیفائی کیا۔ جن کے درمیان کوارٹر فائینلز کروائے گئے۔ جسکے بعد سیمی فائنلز ہوئے۔ مورخہ 29/اپریل 2007ء کو بعد نماز عصر جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں اس ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ تھے۔ اس تقریب کا پہلا حصہ علوم ب بلاک کی A ٹیم اور رحمت بلاک کی A ٹیم کے درمیان کھیلا جانے والا فائنل میچ تھا۔ یہ میچ رحمت بلاک کی ٹیم A نے جیتا اور اس ٹورنامنٹ کی فاتح قرار پائی۔ اہل ربوہ کی ایک کثیر تعداد اس میچ کو دیکھنے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے موجود تھی۔ تقریب کے دوسرے حصے میں تلاوت قرآن کریم اور رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اول، دوم آنے والی ٹیموں کو ٹرافیاں دیں اور بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو انعامات دیئے۔ اس تقریب کے آخر پر مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے کھلاڑیوں کو اخلاق برقرار رکھنے کی تلقین فرمائی اور دعا کروائی اس کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔

نکاح اور تقریب شادی

مکرم قریشی محمد اسلم (لیفٹیننٹ ریٹائرڈ) سکنہ کسراں ضلع اٹک حال دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ میرے چھوٹے بیٹے مکرم محمود اسلم صاحب قمر مکینیکل انجینئر کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ آنسہ بشارت صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب بقاپوری کے ساتھ مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ ربوہ نے مورخہ 2 مارچ 2007ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا اور دعا کرائی۔ مکرم محمود اسلم قمر صاحب سردار کالا خان آف تراڑکھل کے پوتے ہیں اور مکرمہ آنسہ بشارت صاحبہ حضرت چوہدری محبوب عالم بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کی بھانجی ہیں۔ مورخہ 22 مارچ 2007ء کو رخصتی عمل میں آئی اور مورخہ 24 مارچ 2007ء کو دارالرحمت شرقی کی گراؤنڈ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس مبارک موقعہ پر مکرم ملک سلطان رشید صاحب امیر ضلع اٹک نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تاریخ مذاہب میں خواتین کی عظیم خدمات اور قربانیاں

تقریر حضرت مصلح موعود 21 اکتوبر 1956ء ۔ برموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(قسط اول)

''اسلامی تعلیم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں دیگر مذاہب کی نسبت عورت کے درجہ کو بہت بلند کیا گیا ہے۔گوموجودہ زمانہ میں مغربیت کے اثر کے ماتحت خود مسلمانوں نے عورت کے درجہ کو کم کرنے کی پوری کوشش کی ہے اور بعض باتوں میں انہوں نے غلط اندازے بھی لگائے ہیں۔مثلاً کہا جاتا ہے کہ پردہ میں عورت کو صحیح تعلیم نہیں دی جا سکتی۔حالانکہ یہ بات غلط ہے۔حضرت عائشہؓ نے پردہ کے اندر ہی دین سیکھا تھا اور پردہ کے اندر ہی رہ کر وہ دین کی اتنی ماہر ہو گئی تھیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،تم آدھا دین عائشہؓ سے سیکھو۔گویا سارے مرد مل کر آدھا دین سیکھ سکتے ہیں اور حضرت عائشہؓ اکیلی آدھا دین سکھا سکتی ہیں۔حالانکہ حضرت عائشہؓ پردہ کیا کرتی تھیں اور آپ نے جو دین سیکھا تھا وہ پردہ کے اندر رہ کر سیکھا تھا۔پھر عورتوں نے اسلامی جنگوں میں وہ کام کئے ہیں جو بے پردہ یورپین عورتیں آج بھی نہیں کر رہیں۔حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں حضرت ضرارؓ جو ایک صحابی تھے، غفلت کی وجہ سے رومیوں کی قید میں آ گئے اور رُومی انہیں پکڑ کر کئی میل تک ساتھ لے گئے۔انکی بہن خولہؓ کو اس کا پتہ لگا تو وہ اپنے بھائی کی زرہ اور سامان جنگ لے کر گھوڑے پر سوار ہو کر اُن کے پیچھے گئیں اور دشمن سے اپنے بھائی کو چھڑا لانے میں کامیاب ہو گئیں۔

(فتوح الشام جلداوّل صفحہ 27-28)

اُس وقت رومی سلطنت طاقت اور قوت کے لحاظ سے ایسی ہی تھی جیسی آجکل انگریزوں کی حکومت ہے مگر اس کی فوج ایک صحابیؓ کو قید کر کے لے گئی تو اُن کی بہن اکیلی ہی باہر نکلی اور کئی میل تک رُومی سپاہیوں کے پیچھے چلی گئی اور پھر بڑی کامیابی سے اپنے بھائی کو اُن کی قید سے چھڑا لائی اور مسلمانوں کو اس بات کا اُس وقت پتہ لگا جب وہ اپنے بھائی کو واپس لے آئی۔

پھر ایک اور واقعہ بھی ہے جس سے عورتوں کی بہادری کا پتہ چلتا ہے۔حضرت سعدؓ بن ابی وقاص رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص صحابہؓ میں سے تھے۔حضرت عمرؓ نے انہیں اپنے زمانۂ خلافت میں ایرانی فوج کے مقابلہ میں اسلامی فوج کا کمانڈر بنایا تھا۔اتفاقاً انہیں ران پر ایک پھوڑا نکل آیا جسے ہمارے ہاں گھمبیر کہتے ہیں اور وہ لمبے عرصہ تک چلا گیا۔بہتیرا علاج کیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔آخر انہوں نے خیال کیا کہ اگر مَیں چارپائی پر پڑا رہا اور فوج نے دیکھا کہ میں جو اس کا کمانڈر ہوں، ساتھ نہیں تو وہ بد دل ہو جائے گی۔چنانچہ انہوں نے ایک درخت پر عرشہ بنوایا جیسے ہمارے ہاں لوگ باغ کی حفاظت کے لئے بنا لیتے ہیں۔آپ اس عرشہ میں آدمیوں کی مدد سے بیٹھ جاتے تا مسلمان فوج انہیں دیکھتی رہے اور اسے خیال رہے کہ اس کا کمانڈر ان کے ساتھ ہے۔انہی دنوں آپ کو اطلاع ملی کہ ایک عرب سردار نے شراب پی ہے۔شراب اگرچہ اسلام میں حرام تھی مگر عرب لوگ اس کے بہت عادی تھے۔اور اگر اس کی عادت پڑ جائے تو جلدی چھٹتی نہیں۔ابھی اُن کے اسلام لانے پر دو تین سال کا عرصہ گذرا تھا اور تین سال کے عرصہ میں اس کی عادت نہیں جاتی بہرحال حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو جب اس مسلمان عرب سردار کے متعلق اطلاع ملی کہ اس نے شراب پی ہے تو آپ نے اسے قید کر دیا۔ان دنوں باقاعدہ قید خانے نہیں ہوتے تھے۔جس شخص کو قید کرنا مقصود ہوتا اسے کمرہ میں بند کر دیا جاتا اور اس پر پہرہ مقرر کر دیا جاتا۔چنانچہ اس مسلمان عرب سردار کو بھی ایک کمرہ میں بند کر دیا گیا اور دروازہ پر پہرہ لگا دیا گیا۔

وہ سال تاریخِ اسلام میں مصیبت کا سال کہلاتا ہے کیونکہ مسلمانوں کا جنگ میں بہت نقصان ہوا تھا ایک جگہ پر اسلامی لشکر کے گھوڑے دشمن کے ہاتھیوں سے بھاگے۔پاس ہی ایک چھوٹا سا دریا تھا،گھوڑے اس میں کودے اور عرب چونکہ تیرنا نہیں جانتے تھے اس لئے سینکڑوں مسلمان ڈوب کر مر گئے اس لئے اس سال کو مصیبت کا سال کہتے ہیں۔بہرحال وہ مسلمان عرب سردار کمرہ میں قید تھا۔جب مسلمان سپاہی جنگ سے واپس آتے اس کمرہ کے قریب بیٹھ کر یہ ذکر کرتے جنگ میں مسلمانوں کو بڑا نقصان ہوا ہے تو وہ کڑھتا اور اس بات پر اظہارِ افسوس کرتا کہ وہ اس موقعہ پر جنگ میں حصہ نہیں لے سکا۔بے شک اُس میں یہ کمزوری تھی کہ اس نے شراب پی لی لیکن وہ تھا بڑا بہادر۔اس کے اندر جوش پایا جاتا تھا۔جنگ میں مسلمانوں کے نقصانات کا سن کر وہ کمرے میں اس طرح ٹہلنے لگ جاتا جیسے پنجرے میں شیر ٹہلتا ہے۔ٹہلتے ٹہلتے وہ شعر پڑھتا جن کا یہ مطلب تھا کہ آج ہی موقع تھا کہ تو اسلام کو بچاتا اور اپنی بہادری کے جوہر دکھاتا مگر تُو قید ہے۔

حضرت سعدؓ کی بیوی بڑی بہادر عورت تھیں۔وہ ایک دن اس کمرہ کے پاس سے گذریں انہوں نے یہ شعر سن لئے۔انہوں نے دیکھا وہاں پہرہ نہیں ہے۔وہ دروازہ پر گئیں اور اس قیدی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تجھے پتہ ہے کہ سعد نے تجھے قید کیا ہوا ہے اگر اُسے پتہ لگ گیا کہ میں نے تجھے قید سے آزاد کر دیا ہے تو مجھے چھوڑے گا نہیں۔مگر میرا جی چاہتا ہے کہ میں تجھے قید سے آزاد کر دوں تا کہ تو اپنی خواہش کے مطابق اسلام کے کام آ سکے۔اس نے کہا آپ جب لڑائی ہو مجھے چھوڑ دیا کریں میں وعدہ کرتا ہوں کہ لڑائی کے بعد میں فوراً واپس آ کر اس کمرہ میں داخل ہو جایا کروں گا۔اس عورت کے دل میں بھی اسلام کا درد تھا اور اس کی حفاظت کے لئے جوش پایا جاتا تھا۔اس لئے اس نے اس شخص کو قید سے نکال دیا۔چنانچہ وہ لڑائی میں شامل ہوا اور ایسی بے جگری سے لڑا کہ اس کی بہادری کی وجہ سے اسلامی لشکر بجائے پیچھے ہٹنے کے آگے بڑھ گیا۔سعدؓ نے اسے پہچان لیا اور بعد میں کہا آج کی لڑائی میں وہ شخص موجود تھا جسے مَیں نے شراب پینے کی وجہ سے قید کیا ہوا تھا گو اس نے چہرہ پر نقاب ڈالی ہوئی تھی مگر مَیں اس کے حملہ کے انداز اور قد کو پہچانتا ہوں۔مَیں اس شخص کو تلاش کروں گا جس نے اسے قید سے نکالا ہے اور اسے سخت سزا دوں گا۔جب حضرت سعدؓ نے یہ الفاظ کہے تو ان کی بیوی کو غصہ آ گیا اور اس نے کہا تجھے شرم نہیں آتی کہ آپ تو درخت پر عرشہ بنا کر بیٹھا ہوا ہے اور اس شخص کو تُو نے قید کیا ہوا ہے جو دشمن کی فوج میں بے دریغ گھس جاتا ہے اور اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتا۔مَیں نے اس شخص کو قید سے چھڑایا تھا تم جو چاہو کر لو۔

(الفاروق شبلی حصہ اول)

قدیم زمانہ میں خدمات

غرض عورتوں نے (۔) میں بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ لیکن یہ صرف (۔) ہی کی بات نہیں (۔) سے پہلے مذاہب کی تاریخ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ گو ان مذاہب نے عورتوں کو ان کے حقوق نہیں دیئے مگر انہوں نے اپنے مذہبوں کے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں مثلاً سب سے پرانا ہندوستان کا کرشن ہے۔تم نے شاید سنا ہو گا کہ کرشن کی گوپیاں ہوتی تھیں جو ان کے اردگرد رہتی تھیں۔ ہندو تصویریں بناتے ہیں تو وہ کرشن جی کو ایک بچہ کی شکل میں دکھاتے ہیں۔اور پُرانے قصوں کے متعلق یہ قاعدہ ہے کہ وہ قصّہ کو مزیدار بنانے کے لئے شکلیں بدلتے رہتے ہیں۔بہرحال کرشن جی کے متعلق جو تصویریں عام طور پر ملتی ہیں اُن میں یہ دکھایا جاتا ہے کہ کرشن جی درخت پر چڑھے ہوئے ہیں اور اس درخت کے اردگرد عورتیں کھڑی ہوئی ہیں۔انہوں نے ہاتھ میں مکھّن اُٹھایا ہوا ہے۔ کرشن جی درخت سے نیچے اترتے ہیں اور ان سے مکھّن چھین کر لے جاتے ہیں ۔ درحقیقت تصویری زبان میں اس میں بھی ایک بھاری حکمت بیان کی گئی تھی ۔اور وہ حکمت یہ ہے کہ کسی مذہبی قوم کا مکھّن اس کے نَومسلم ہوتے ہیں جس طرح دُودھ کو بلونے سے مکھّن بنتا ہے اسی طرح جب انسانی دماغ کو بلویا جائے اور سچ اس کے اندر ڈالا جائے تو اس کے نتیجہ میں وہ صداقت کو قبول کر لیتا ہے اور پھر یہ مکھّن نبی کے ہاتھ میں جاتا ہے اور وہ اسے اپنی جماعت میں داخل کر لیتا ہے۔پس ان تصویروں میں بتایا گیا ہے کہ کرشن جی کے وقت میں عورتیں تبلیغ کیا کرتی تھیں اور پھر جو لوگ صداقت کو قبول کر لیتے تھے انہیں ساتھ لے کر وہ کرشن جی کے پاس آتیں اور وہ انہیں اپنی جماعت میں داخل کر لیتے۔گو ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ عورتوں کو کرشن جی کا مرید بناتی تھیں یا مَردوں کو بناتی تھیں مگر ان تصویروں سے پتہ لگتا ہے کہ اس زمانہ کی عورتیں اتنی قربانی کرنے والی تھیں کہ وہ رات دن کرشن جی کا پیغام دنیا کو پہنچاتی رہتی تھیں اور اس کے نتیجہ میں جو لوگ ایمان لے آتے تھے انہیں ساتھ لے کر کرشن جی کے پاس آتی تھیں اور وہ انہیں اپنی جماعت میں داخل کر لیتے تھے۔غرض حضرت کرشن کے زمانہ میں بھی عورتوں نے مذہب کیلئے بڑی قربانیاں کی ہیں۔

پھر ہم اُن نبیوں کی طرف آتے ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں ملتا ہے۔اسلام کا مرکز مکہّ مکرمہ ہے اور مسلمانوں کی واحد مسجد جو سب سے پُرانی ہے وہ خانہ کعبہ ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے۔اس کے بننے کا جو ذکر آتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حضرت ابراہیم کی بیوی حضرت ہاجرہ کا بڑا حصّہ ہے۔حضرت ہاجرہؓ حضرت ابراہیمؑ کی دوسری بیوی تھیں۔سارہ پہلی بیوی تھی۔سارہ ہاجرہ سے کسی بات پر جھگڑ پڑیں تو انہوں نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا کہ اگر ہاجرہ اس گھر میں رہیں تو میرا اُن سے نباہ نہیں ہو سکے گا۔حضرت ابراہیمؑ کو یہ جھگڑا دیکھ کر سخت صدمہ ہوا۔اور آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ یا اللہ میرے گھر کا امن برباد ہو رہا ہے۔میری پہلی بیوی دوسری بیوی کی موجودگی میں میرے گھر میں رہنے سے انکار کر رہی ہے۔تُو نے اس کی اولاد سے بڑے وعدے کئے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے کہا جیسے تیری پہلی بیوی سارہ کہتی ہے اس میں تیرے خاندان کی بھلائی ہے۔تُو ہاجرہ اور اس کے بیٹے اسماعیل کو جنگل میں چھوڑ آ۔(پیدائش باب ۱۲) چنانچہ آپؑ حضرت ہاجرہؓ اور اُس کے بیٹے اسمٰعیل کو لے کر اسلامی (روایات کے مطابق) مکّہ کی طرف گئے۔وہاں پہنچ کر آپؑ نے ایک تھیلی کھجوروں کی اور ایک مشکیزہ پانی کا اُن کے پاس رکھا اور خود واپس آ گئے ابھی وہاں زمزم کا چشمہ نہیں نکلا تھا اور اس بے آب و گیاہ وادی میں پانی کا نام ونشان تک نہ تھا۔قافلے بھی پیاس کی وجہ سے وہاں سخت تکلیف اٹھاتے تھے۔حضرت ہاجرہ نے جب دیکھا کہ حضرت ابراہیمؑ اس بیابان میں اُنہیں اور اُن کے اکلوتے بیٹے کو چھوڑ کر

واپس جا رہے ہیں تو آپ کے پیچھے پیچھے آئیں اور کہنے لگیں ابراہیم تُو مجھے اور میرے بچے کو یہاں کس لئے چھوڑ چلے ہو۔ جہاں نہ کھانے کو کچھ ملتا ہے اور نہ پینے کے لئے پانی ہے۔ تم ایک مشکیزہ پانی اور ایک تھیلی کھجوریں ہمیں دے چلے ہو یہ بھلا کتنے دن جائیں گی۔ اس کے بعد ہم کیا کریں گے؟۔

حضرت ابراہیم کو اس نظارہ کی وجہ سے کہ آپ اپنا بڑا اور اکلوتا بیٹا جو بڑھاپے میں پیدا ہوا تھا جبکہ آپ کی عمر سو سال تھی بیابان میں چھوڑ کر جا رہے ہیں، رقّت آ گئی۔ آپ نے سمجھا کہ اگر میں نے ہاجرہ کو زبان سے جواب دیا تو میری آواز بھرا جائے گی اور میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے اس لئے آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا دیا جس کا مطلب تھا کہ ہاجرہ! مَیں تجھے اور تیرے بیٹے کو کسی سنگدلی کی وجہ سے یہاں نہیں چھوڑ رہا بلکہ مجھے ایسا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ حضرت ہاجرہ نے آپ کی بات کو سمجھ لیا اور کہا: اِذاً لَّا یُضِیعُنَا۔ اگر آپ ہمیں خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت یہاں چھوڑ چلے ہیں تو ہمیں کوئی فکر نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کبھی ضائع نہیں کریگا۔ یہ کہہ کر حضرت ہاجرہ اس جگہ واپس آ گئیں جہاں حضرت اسماعیل کو لٹایا تھا اور ایک دفعہ بھی پیچھے مُڑ کر نہیں دیکھا لیکن حضرت ابراہیم درد و غم کی وجہ سے بار بار مُڑ کر دیکھتے جاتے تھے۔ گویا حضرت ہاجرہ نے جو صبر کا نمونہ دکھایا وہ حضرت ابراہیمؑ کے نمونہ سے بڑھ کر تھا۔ آپ تو بار بار مُڑ کر دیکھتے تھے لیکن حضرت ہاجرہ نے ایک دفعہ بھی مُڑ کر نہ دیکھا اور کہا اگر خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ہمیں یہاں چھوڑ دیا جائے تو وہ خود ہماری حفاظت کرے گا۔ ہمیں کیا پرواہ ہے۔ چنانچہ آپ وہاں رہیں اور پھر اسی جگہ اللہ تعالیٰ نے پانی کا چشمہ جاری کر دیا۔ پانی کا چشمہ نکل آنے کی وجہ سے قافلے آپ کی اجازت سے وہاں ٹھہرتے اور چشمہ کا پانی استعمال کرتے۔ بعد میں ایک قبیلہ وہاں آباد ہو گیا۔ اور اس نے حضرت اسماعیل کو اپنا سردار بنا لیا۔ پھر حضرت اسماعیل کی نسل میں رسولِ کریم ﷺ جیسا عظیم الشان نبی پیدا ہوا۔

صحابیات رسولؐ کی خدمات

تو دیکھو حضرت ابراہیم کے زمانہ میں بھی عورتوں نے مذہب کی خاطر بہت قربانیاں کی ہیں۔ کرشنؑ کے زمانہ میں بھی تبلیغ کا اہم کام کیا ہے اور اسلام کے ابتدائی دور میں بھی عورتوں نے بڑے بڑے کارنامے سرانجام دیئے ہیں اور بعد میں بھی عورت کا حصہ بڑھتا چلا گیا۔ دیکھو جب رسول کریم ﷺ مبعوث ہوئے تو آپ کی سب سے پہلے امداد جس نے کی وہ ایک عورت ہی تھی۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے سب سے پہلے روپے کی ضرورت تھی اور رسولِ کریم ﷺ کے پاس کوئی پیسہ نہ تھا۔ اس وقت حضرت خدیجہؓ نے اپنی تمام دولت آپؐ کے سپرد کر دی اور کہا آپؐ جس طرح چاہیں اُسے استعمال کریں۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ اگر کوئی نوجوان دین کے لئے زندگی وقف کرتا ہے تو اُسے کوئی شخص اپنی لڑکی دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ ماں باپ کہتے ہیں ہم اپنی لڑکی اُسے نہیں دیں گے، ہماری لڑکی کھائے گی کہاں سے؟ رسولِ کریم ﷺ تو بچپن سے ہی وقف زندگی تھے اور آپ کے پاس کوئی روپیہ بھی نہ تھا۔ حضرت خدیجہؓ جو ایک بڑی مالدار خاتون تھیں، بیوہ تھیں، ان سے کسی سہیلی نے کہا تم شادی کیوں نہیں کر لیتیں۔ انہوں نے کہا کس سے کروں؟ اگر کوئی دیانتدار آدمی مل جائے تو اس سے شادی کرلوں۔ اس نے کہا محمد (ﷺ) سے بڑھ کر دیانتدار اور کون ہے۔ تم نے خود اس کی دیانت کو دیکھ لیا ہے۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ کو شام کی طرف تجارتی مال دے کر بھیجا تھا اور اس سفر میں آپ کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی تھی۔ حضرت خدیجہؓ نے محسوس کیا تھا کہ یہ نفع منڈیوں کے حالات کی وجہ سے نہیں بلکہ امیرِ قافلہ کی نیکی اور دیانت کی وجہ سے ہے۔ آپ کے غلام میسرہ نے بھی آپؓ کے اس خیال کی تائید کی تھی۔ بہر حال رسولِ کریم ﷺ کی دیانتداری کا حضرت خدیجہؓ پر بڑا اثر تھا۔ جب اس نے آپ کو محمد رسولِ کریم ﷺ سے شادی کی تحریک کی تو آپ نے فرمایا اگر وہ راضی ہو جائیں تو میں اُن سے شادی کرلُوں گی۔ اس وقت رسولِ کریم ﷺ کی عمر 25 سال تھی اور حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال کی تھی گویا آپ حضرت خدیجہؓ سے پندرہ سال چھوٹے تھے۔ حضرت خدیجہؓ کی اس سہیلی نے جس نے شادی کی تحریک کی تھی کہا۔ اگر آپ اجازت دیں تو مَیں اس بارہ میں کسی سے بات کروں حضرت خدیجہؓ نے کہا میں راضی ہوں اور میری طرف سے تمہیں اس بارہ میں بات کرنے کی اجازت ہے۔ چنانچہ وہ عورت حضرت خدیجہؓ کے رشتہ داروں کے پاس گئی۔ انہوں نے کہا اگر محمد ﷺ راضی ہو جائے تو ہمیں اس بات پر کوئی اعتراض نہیں۔ پھر وہ عورت رسولِ کریم ﷺ کے پاس آئی اور اس نے دریافت کیا کہ آپ شادی کیوں نہیں کرتے؟ آپؐ نے فرمایا میرے پاس کوئی مال نہیں ہے جس سے مَیں شادی کروں۔ اُس نے کہا اگر یہ مشکل دُور ہو جائے تو پھر؟ آپؐ نے فرمایا وہ کون عورت ہے؟ اس نے کہا وہ خدیجہ۔ آپؐ نے فرمایا مَیں اس تک کس طرح پہنچ سکتا ہوں؟ اس نے کہا یہ میرے ذمہ رہا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے منظور ہے۔ تب حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کے چچا کی معرفت شادی کا پختہ فیصلہ کرلیا اور آپؐ کی شادی حضرت خدیجہؓ سے ہوگئی۔

شادی کے بعد جب حضرت خدیجہؓ نے محسوس کیا کہ آپؐ کا حساس دل ایسی زندگی میں کوئی خاص لطف نہیں پائے گا کہ آپؐ کی بیوی مالدار ہو اور آپ اس کے محتاج ہوں تو انہوں نے ارادہ کرلیا کہ وہ اپنی تمام دولت آپؐ کی خدمت میں پیش کر دیں گی تاکہ جب اور جیسے آپؐ چاہیں اُسے خرچ کرسکیں۔

چنانچہ انہوں نے رسولِ کریم ﷺ سے کہا میرے چچا کے بیٹے! (اس وقت آپ ابھی رسالت کے منصب پر فائز نہیں ہوئے تھے اور عرب میں قاعدہ ہے کہ جب بیویاں اپنے خاوندوں کو مخاطب کیا کرتی ہیں تو چچا کے بیٹے کہا کرتی ہیں) مَیں اپنا سارا مال اور غلام آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتی ہوں۔ آپ میری دلجوئی کریں اور میری اس پیشکش کو قبول فرما لیں۔ آپ نے فرمایا: خدیجہ! منہ سے بات کہہ دینا آسان ہوتا ہے مگر بعد میں اس پر قائم رہنا مشکل ہوتا ہے۔ تمہیں پتہ ہے مَیں غلامی کا سخت مخالف ہوں اور تمہارے غلام ہیں۔ اگر تم نے وہ سارے غلام میرے سپرد کر دیئے تو مَیں انہیں فوراً آزاد کر دوں گا۔ اس زمانہ میں بڑی جائیداد غلام ہی ہوتی تھی۔ آپؐ نے فرمایا خدیجہ! اگر مَیں نے تمہارے سب غلاموں کو آزاد کر دیا تو تم خفا تو نہیں ہوگی اور اپنے عہد پر قائم رہوگی۔ حضرت خدیجہؓ نے عرض کیا آپؐ جس طرح چاہیں کریں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ مَیں آپ کی خوشی میں ہی اپنی خوشی محسوس کرتی ہوں۔ چنانچہ آپؐ نے خانہ کعبہ میں لوگوں کو جمع کیا اور اعلان کیا کہ اے لوگو! گواہ رہو آج خدیجہ نے اپنا سارا مال مجھے دے دیا ہے۔ مجھے اختیار دیا ہے کہ مَیں جیسے چاہوں استعمال کروں۔ سو آج مَیں نے اس کے سب غلام آزاد کر دیئے ہیں۔ اب وہ جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ گویا جب رسولِ کریم ﷺ کو اپنے مشن کے لئے روپیہ کی ضرورت تھی تو اس وقت وہ روپیہ ایک عورت نے ہی آپ کو مہیا کیا۔

پھر آپؐ کو عبادت کا شوق ہوا تو آپؐ شہر سے تین چار میل دُور ایک پہاڑی کی چوٹی پر پتھروں کی بنی ہوئی ایک چھوٹی سی غار میں جسے حرٰاء کہتے ہیں عبادت کے لئے تشریف لے جاتے۔ حضرت خدیجہؓ آپ کو تین چار دن کے لئے کھانا دے دیتیں جو ستوؤں اور کھجوروں پر مشتمل ہوتا تھا۔ جب وہ ختم ہو جاتا تو آپؐ واپس آتے اور حضرت خدیجہؓ پھر تین چار دن کی خوراک دے دیتیں اور آپؐ حراء میں واپس تشریف لے جاتے۔

پھر جب آپؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپؐ بہت گھبرائے۔ آپؐ نے خیال کیا کہ انسان چاہے کتنی بھی کوشش کرے خدا تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مَیں بھی خدا تعالیٰ کے حق کو ادا نہ کرسکوں اور اس طرح اس کی ناراضگی کا مورد بنوں۔ آپؐ حضرت خدیجہؓ کے پاس آ گئے اور فرمایا۔ خدیجہ! آج جبرائیل آیا ہے اور اس نے مجھے خدا تعالیٰ کا حکم دیا ہے کہ جاؤ اور ساری دنیا کو خدائے واحد کی تبلیغ کرو۔ لیکن مَیں ڈرتا ہوں کہ کہیں مجھ سے اس فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہو جائے۔ اس بات کو سنتے ہی فوراً حضرت خدیجہؓ نے کہا۔ میرے چچا کے بیٹے! آپ گھبراتے کیوں ہیں۔ (بخاری باب بدء الوحی)

خدا کی قسم یہ کلام خدا تعالیٰ نے اس لئے آپ پر نازل نہیں کیا کہ آپ ناکام و نامراد ہوں اور خدا تعالیٰ آپ کو رُسوا کر دے۔ خدا تعالیٰ ایسا کب کرسکتا ہے۔ آپ تو وہ ہیں کہ رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں اور بے یار و مددگار لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور وہ اخلاق جو ملک سے مِٹ چکے ہیں وہ آپؐ کی ذات کے ذریعہ دنیا میں دوبارہ قائم ہو رہے ہیں۔ مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور سچّی مصیبتوں پر لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ کیا ایسے انسان کو خدا تعالیٰ کسی ابتلاء میں ڈال سکتا ہے۔ اس نے اگر آپؐ پر کلام نازل کیا ہے تو اس لئے نہیں کہ آپؐ کو کسی دُکھ میں ڈالے بلکہ اس لئے نازل کیا ہے کہ وہ آپؐ کی عزّت بڑھائے۔

پھر سب سے پہلے جو آپؐ کے دعویٰ پر ایمان لائیں وہ حضرت خدیجہؓ ہی تھیں۔ گویا رسولِ کریم ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لانے والی ایک عورت ہی تھی۔ مؤرخین نے اس بات پر بہت بحث کی ہے کہ سب سے پہلے کون مسلمان ہوا۔ بعض نے کہا ہے سب سے پہلے ایمان لانے والی حضرت خدیجہؓ تھیں۔ بعض نے حضرت ابوبکرؓ کو پہلا مسلمان قرار دیا ہے اور شیعہ حضرت علیؓ کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ سب سے پہلے ایمان لائے۔ محققین نے لکھا ہے کہ اصل بات یہ ہے کہ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہؓ ایمان لائیں۔ جواں سال مردوں میں سے حضرت ابوبکرؓ سب سے پہلے ایمان لائے۔ بچوں میں سے حضرت علیؓ کو سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی اور غلاموں میں سے حضرت زیدؓ پہلے ایمان لائے۔ بہر حال اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں پہلا مالی بوجھ اُٹھانے والی ایک ہی عورت تھی جس نے رسول کریم ﷺ کی اس قدر خدمت کی کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ان کی خدمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اُن کی محبت وفات کے بعد رسول کریم ﷺ کے دل میں جوش مارتی رہی۔ جب بھی کوئی بات ہوتی تو آپؐ فرماتے خدیجہ نے یوں کہا تھا خدیجہؓ یوں کیا کرتی تھی اور اس کی وجہ سے آپؐ کی نوجوان بیویاں چڑ جایا کرتی تھیں مثلاً حضرت عائشہؓ جوان تھیں اور پھر آپؐ کی خدمت بھی کیا کرتی تھیں جب بات بات پر آپؐ حضرت خدیجہؓ کا ذکر فرماتے تو وہ بعض دفعہ چڑ جایا کرتی تھیں۔ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ کو کیا ہو گیا ہے!؟ خدیجہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو جوان اور خدمت کرنے والی بیویاں دی ہیں مگر پھر بھی آپ ہر وقت اُسی بڑھیا کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا عائشہ تجھے معلوم نہیں خدیجہ نے میرا ساتھ کس وفاداری کے ساتھ دیا تھا۔ ہر مصیبت میں اس نے میرا ساتھ دیا اور ہر مشکل کے وقت اس نے میرے لئے قربانی کی۔ کیا مَیں اُسے بھول سکتا ہوں۔ تمہارا مقام اپنی جگہ ہے اس نے میری اس وقت خدمت کی جب ساری دنیا مجھے چھوڑ چکی تھی۔ وہ میرے دشمنوں کے مقابلہ میں میرے ساتھ پہاڑ بن کر کھڑی رہی۔

پھر حضرت خدیجہؓ کی خدمات کا رسول کریم ﷺ پر اس قدر اثر تھا کہ ایک دفعہ ان کی بہن ملنے کے لئے آئیں۔ اُن کی آواز حضرت خدیجہؓ کی آواز سے ملتی تھی

ان کی آواز جب رسول کریم ﷺ کے کان میں پڑی تو آپ ؐ کو یوں معلوم ہوا کہ گویا خدیجہؓ آ گئی ہیں تاریخ میں آتا ہے کہ آپؐ اس کی آواز سن کر بے قرار ہو گئے اور اس بے کلی کی حالت میں فرمانے لگے۔ ہائے میری خدیجہ، ہائے میری خدیجہ۔ یعنی میری خدیجہ کہاں سے آ گئی!۔ لوگوں نے کہا! یا رسول اللہ! خدیجہ کو تو فوت ہوئے کئی سال گذر چکے ہیں۔ یہ ان کی بہن ہے۔ اب دیکھ لو! حضرت خدیجہؓ کی وفات کے پندرہ سولہ سال بعد بھی ان کی آواز کے ساتھ مِلتی جُلتی آواز سن کر رسول کریم ﷺ کا بے تاب ہو کر ہائے میری خدیجہ کہہ اُٹھنا اس بات کی کتنی واضح دلیل ہے کہ ان کی خدمات کا آپؐ کے دل پر گہرا اثر تھا اور وہ لمبا عرصہ گذر جانے کے باوجود بھی آپؐ کے دل سے محو نہیں ہوا تھا۔ تو اسلام کی ابتدا میں بھی عورتوں نے ہی زیادہ خدمات کی ہیں۔

جب آپؐ نے دعویٰ نبوّت کیا تو سارے مکّہ والے آپؐ کے مخالف ہو گئے۔ اس وقت آپؐ کو کہیں پناہ مِلتی تھی تو آپ ؐ کی پھوپھی کی لڑکی اُمّ ہانی کے گھر ملتی تھی۔ پرانے صحابہؓ کہا کرتے تھے کہ ہم اُمّ ہانی کے گھر جا کر رسولِ کریم ﷺ سے دین سیکھا کرتے تھے۔ غرض پہلی ہستی جس نے آپؐ کی مالی خدمت کی اور غارِ حراء میں عبادت کے زمانہ میں آپ ؐ کو کھانا وغیرہ با قاعدگی سے پہنچایا وہ ایک عورت ہی تھی۔ اور دعویٰ نبوت کے بعد جب سارا مکّہ آپؐ کا مخالف ہو گیا تھا تو جس نے آپ ؐ کو پناہ دی وہ عورت ہی تھی۔

پھر تیسرا نازک ترین وقت آنحضرت ؐ کی زندگی میں وہ آیا جب عرب کے تمام قبائل نے متحد ہو کر ایک بڑا لشکر مدینہ پر چڑھائی کے لئے بھیجا۔ اس وقت مدینہ کے بعض یہودی قبائل بھی جو بظاہر مسلمانوں کے حلیف تھے دشمن کے ساتھ مل گئے تھے۔ اس وقت بھی ایک عورت ہی تھی جس نے ہمت سے کام لیا اور دشمن کے حملہ کو ناکام کر دیا۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے اس موقع پر مدینہ کے یہودی بھی مشرکینِ مکّہ کے ساتھ مل گئے تھے اور باہر سے بیس سے چوبیس ہزار کے درمیان تعداد میں دشمن کا لشکر حملہ آور ہو رہا تھا۔ اس کے مقابلہ میں جو مسلمان تھے اُن کی تعداد صرف بارہ سو تھی۔ جب رسولِ کریم ﷺ کو یہودیوں کی غدّاری کا علم ہوا تو چونکہ مستورات ان یہودیوں کے اعتبار پر اس علاقہ کی طرف رکھی گئی تھیں جدھر یہودی قبائل کے قلعے تھے اور اب وہ بغیر حفاظت کے تھیں۔ اس لئے رسولِ کریم ﷺ نے ان کی حفاظت ضروری سمجھی اور بارہ سَو کے قریب لشکر میں سے پانچ سَو سپاہیوں کو عورتوں کی حفاظت کے لئے مقرر فرما دیا۔ لیکن اس سے پہلے تمام عورتیں غیر محفوظ تھیں۔ ایک دن دشمن نے شدید حملہ کیا جس کی وجہ سے رسولِ کریم ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ اطمینان سے نماز بھی نہ پڑھ سکے دشمن سامنے سے حملہ کر رہا تھا اور یہودی اس بات کی تاڑ میں تھے کہ کوئی موقع مل جائے تو بغیر مسلمانوں کے شبہات کو ابھارنے کے وہ مدینہ کے اندر گھُس کر مسلمان عورتوں اور بچوں کو قتل کر دیں۔ چنانچہ ایک دن یہودیوں نے ایک جاسوس بھیجا تا کہ وہ معلوم کرے کہ عورتیں اور بچے اکیلے ہی ہیں یا خاصی تعداد سپاہیوں کی ان کی حفاظت کے لئے مقرر ہے۔ جس خاص احاطہ میں خاص خاص خاندانوں کو جن کو دشمنوں سے زیادہ خطرہ تھا جمع کر دیا گیا تھا۔ اس کے پاس اس جاسوس نے منڈلانا شروع کر دیا اور چاروں طرف دیکھنا شروع کیا کہ آیا مسلمان سپاہی اردگرد کہیں پوشیدہ تو نہیں۔ وہ اس تاڑ میں ہی تھا کہ رسولِ کریم ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ نے اسے دیکھ لیا۔ اتفاقاً اس وقت ایک ہی مسلمان وہاں تھا جو بیمار اور کمزور دل تھا۔ حضرت صفیہؓ نے اسے کہا کہ یہ آدمی دیر سے عورتوں کے علاقہ میں پھر رہا ہے اور چاروں طرف دیکھتا پھرتا ہے۔ یہ یقیناً جاسوس ہے تم اس کا مقابلہ کرو۔ لیکن اس کمزور دل اور بیمار صحابی نے مقابلہ کرنے سے انکار کر دیا اور کہا مجھے ڈر آتا ہے۔ تب حضرت صفیہؓ نے خود ایک چوب اتاری اور اس جاسوس کی نظر بچا کر اس زور سے اسے ماری کہ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ جب وہ یہودی بے ہوش ہو کر گرا تو وہ ننگا ہو گیا۔ حضرت صفیہؓ نے اس صحابی سے کہا اب ذرا اس پر کپڑا تو ڈال دو۔ لیکن اس صحابی کا دل بہت کمزور تھا وہ پھر کہنے لگا۔ مجھے ڈر آتا ہے کہ کہیں یہ شخص زندہ ہی نہ ہو اور مجھے مار نہ دے۔ آخر کار حضرت صفیہؓ نے ہی جُرأت کی۔ آپ اپنی آنکھوں پر کپڑا ڈال کر ایک طرف سے گئیں اور اس یہودی پر کپڑا ڈالا اور اس کے بعد اس کی مشکیں کس دیں۔

پھر جب جنگِ اُحد کے موقع پر دشمن کا ایک ریلہ آیا اور مسلمان لشکر کے پاؤں اُکھڑ گئے اور وہ رسول کریم ﷺ کے پاس سے دور تک دھکیل دیئے گئے اور صرف چند مسلمان آپؐ کے پاس رہ گئے۔ اس وقت دشمن کی طرف سے کچھ پتھر رسول کریم ﷺ پر خود لگے۔ جس کی وجہ سے خود کا کیل آپ کی پیشانی میں گھُس گیا اور آپ بیہوش ہو کر مسلمانوں کی لاشوں پر گِر پڑے۔ اس کے بعد بعض اور مسلمانوں کی لاشیں آپؐ کے جسم مبارک پر گریں اور مسلمانوں نے سمجھا کہ آپؐ شہید ہو گئے ہیں۔ اس وقت بھی مسلمان عورتیں ہی تھیں جنہوں نے اپنی وفاداری کا ایسا ثبوت پیش کیا جس کی مثال دُنیا میں ملنی مشکل ہے۔

اُحد کا میدان مدینہ سے آٹھ نو میل کے فاصلہ پر تھا۔ جب مدینہ میں رسول کریم ﷺ کی شہادت کی خبر پہنچی تو عورتیں بے تحاشا روتی اور بلبلاتی ہوئی شہر سے باہر نکل آئیں اور میدانِ جنگ کی طرف دوڑ پڑیں اکثر عورتوں کو رستہ میں آپؐ کی سلامتی کی خبر مل گئی اور وہ وہیں ٹھہر گئیں۔ مگر ایک عورت دیوانہ وار اُحد تک جا پہنچی۔ اس عورت کا خاوند، بھائی اور باپ اُحد میں مارے گئے تھے اور بعض روایتوں میں ہے کہ ایک بیٹا بھی مارا گیا تھا۔ جب وہ مسلمان لشکر کے قریب پہنچی تو اس نے ایک صحابی سے دریافت کیا رسول اللہ ﷺ کا کیا حال ہے؟ چونکہ خبر دینے والا رسول کریم ﷺ کی طرف سے مطمئن تھا اس لئے اس نے اس عورت سے کہا۔ بی بی افسوس ہے کہ تمہارا باپ اس جنگ میں مارا گیا۔ اس پر اُس عورت نے کہا تم عجیب ہو مَیں پوچھتی ہوں کہ رسول کریم ﷺ کا کیا حال ہے؟ اور تم یہ خبر دیتے ہو کہ تیرا باپ مارا گیا ہے۔ اس پر اس صحابی نے کہا۔ بی بی! مجھے افسوس ہے کہ تیرا خاوند بھی مارا اس جنگ میں مارا گیا ہے۔ اس پر اس عورت نے پھر کہا مَیں نے تم سے اپنے خاوند کے متعلق دریافت نہیں کیا مَیں یہ پوچھتی ہوں کہ رسول کریم ﷺ کا کیا حال ہے؟ اِس پر اُس صحابی نے اُسے پھر کہا۔ بی بی! مجھے افسوس ہے کہ تیرا بھائی بھی اس جنگ میں مارا گیا ہے اس عورت نے بڑے جوش سے کہا۔ مَیں نے تم سے اپنے بھائی کے متعلق دریافت نہیں کیا۔ مَیں تو تم سے رسول کریم ﷺ کے متعلق پُوچھ رہی ہوں۔ تم یہ تو بتاؤ کہ آپؐ کا کیا حال ہے؟ جب لوگوں نے دیکھا کہ اُسے اپنے باپ، بھائی اور خاوند کی موت کی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ صرف رسول کریم ﷺ کی خیریت دریافت کرنا چاہتی ہے تو وہ اس کے سچّے جذبات کو سمجھ گئے اور انہوں نے کہا بی بی! رسول کریم ﷺ تو خیریت سے ہیں۔ اس پر اُس نے کہا مجھے بتاؤ وہ کہاں ہیں؟ پھر دوڑتی ہوئی اُس طرف گئی جہاں رسول کریم ﷺ کھڑے تھے اور وہاں پہنچ کر رسول کریم ﷺ کے سامنے دوزانو ہو کر آپؐ کا دامن پکڑ کر کہنے لگی۔ یا رسول اللہ ﷺ! میری ماں اور باپ آپؐ پر قربان ہوں جب آپؐ سلامت ہیں تو کوئی مَرے مجھے کیا پرواہ ہے۔ مجھے تو صرف آپؐ کی زندگی کی ضرورت تھی۔ اگر آپؐ زندہ ہیں تو مجھے کسی اور کی وفات کا فکر نہیں۔ اب دیکھو اس عورت کو رسول کریم ﷺ سے کس قدر عشق تھا۔ لوگ اسے یکے بعد دیگرے باپ بھائی، اور خاوند کی وفات کی خبر دیتے چلے گئے۔ لیکن وہ جواب میں ہر دفعہ یہی کہتی چلی گئی کہ مجھے بتاؤ رسولِ کریم ﷺ کا کیا حال ہے؟ غرض یہ بھی ایک عورت ہی تھی جس نے رسولِ کریم ﷺ سے اس قدر عشق کا مظاہرہ کیا۔

پھر اسی قسم کی فدائیت کی ایک اور مثال بھی تاریخوں میں ملتی ہے۔ جب رسولِ کریم ﷺ احد کے میدان سے واپس تشریف لائے تو مدینہ کی عورتیں اور بچے شہر سے باہر استقبال کے لئے نکل آئے۔ رسولِ کریم ﷺ کی اُونٹنی کی باگ ایک پُرانے اور بہادر انصاری صحابی سعدؓ بن معاذ نے پکڑی ہوئی تھی اور فخر سے آگے آگے چلے آ رہے تھے۔ شہر کے پاس انہیں اپنی بڑھیا ماں جس کی نظر کمزور ہو چکی تھی آتی ہوئی ملی۔ اُحد میں اس کا بیٹا بھی مارا گیا تھا۔ اس بڑھیا کی آنکھوں میں موتیا بند اتر رہا تھا۔ اور اس کی نظر کمزور ہو چکی تھی۔ وہ عورتوں کے آگے کھڑی ہو گئی اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگی اور معلوم کرنے لگی کہ رسولِ کریم ﷺ کہاں ہیں؟ سعدؓ بن معاذ نے سمجھا کہ میری ماں کو اپنے بیٹے کی شہادت کی خبر ملے گی تو اُسے صدمہ ہوگا۔ اس لئے انہوں نے چاہا رسولِ کریم ﷺ اسے حوصلہ دلائیں اور تسلی دیں۔ اس لئے جونہی ان کی نظر اپنی والدہ پر پڑی انہوں نے کہا، یا رسول اللہ میری ماں، یا رسول اللہ میری ماں۔ آپ نے فرمایا بی بی! بڑا افسوس ہے کہ تیرا لڑکا اس جنگ میں شہید ہو گیا ہے۔ بڑھیا کی نظر کمزور تھی اس لئے وہ آپ کے چہرہ کو نہ دیکھ سکی وہ ادھر اُدھر دیکھتی رہی آخر کار اس کی نظر آپؐ کے چہرہ پر ٹِک گئی وہ آپؐ کے قریب آئی اور کہنے لگی۔ یا رسول اللہ ﷺ! جب مَیں نے آپ ؐ کو سلامت دیکھ لیا ہے تو آپ سمجھیں کہ مَیں نے مصیبت کو بھُون کر کھا لیا۔

اب دیکھو وہ عورت جس کے بڑھاپے میں عصائے پیری ٹوٹ گیا تھا کس بہادری سے کہتی ہے کہ میرے بیٹے کے غم نے مجھے کیا کھانا ہے۔ جب رسولِ کریم ﷺ زندہ ہیں تو مَیں اس غم کو بھون کر کھا جاؤں گی، میرے بیٹے کی موت مجھے مارنے کا موجب نہیں ہوگی۔ بلکہ یہ خیال کہ رسولِ کریم ﷺ زندہ ہیں اور آپؐ کی حفاظت کے سلسلہ میں میرے بیٹے نے اپنی جان دی ہے میری قوت بڑھانے کا موجب ہوگا۔ تو دیکھو عورتوں کی یہ عظیم الشان قربانی تھی جس سے اسلام دنیا میں پھیلا۔

احمدی خواتین کی خدمات

اس زمانہ میں بھی دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ عورتوں کی قربانیاں دین کی خاطر کم نہیں ہیں۔ 1920ء میں مَیں نے جب (۔) برلن کے لئے چندہ کی تحریک کی تو جماعت کی عورتوں نے جو اس وقت تعداد میں اتنی بھی نہیں تھیں جتنی تم یہاں بیٹھی ہو۔ اپنے زیورا تار اتار کر رکھ دیئے اور کہا انہیں بیچ کر رقم حاصل کر لیں اور (۔) فنڈ میں دے دیں۔ (اس تقریر کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ جب مَیں نے یہ تحریک کی تھی تو اُمّ طاہر کی والدہ زندہ تھیں۔ اُنہوں نے اسی وقت اپنی بیٹیوں اور بہوؤں کو بلایا اور کہا کہ سب زیور اتار کر رکھ دو۔ مَیں یہ سب زیور (۔) برلن میں چندہ کے طور پر دُوں گی۔ چنانچہ وہ سب زیور بیچ کر (۔) برلن کے چندہ میں دے دیا گیا)

غرض اس وقت عورتوں نے اس قدر قربانی کی تھی کہ انہوں نے ایک ماہ کے اندر اندر ایک لاکھ روپیہ (۔) کے لئے جمع کر دیا۔ اور اس چیز کا غیروں پر گہرا اثر ہوا۔ وہ جب بھی احمدیوں سے ملتے تو اس چیز کا ذکر کرتے اور کہتے ہم پر اس چیز کا بہت اثر ہے۔ اب تم اُن سے بہت زیادہ ہو اگر تم میں وہی ایمان پیدا ہو جائے جو 1920ء کی عورتوں کے اندر تھا تو تم ایک لاکھ نہیں پانچ لاکھ روپیہ ایک ماہ میں جمع کر سکتی ہو۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ ایمان پیدا کیا جائے۔

جب تقسیم مُلک ہوئی اور ہم ہجرت کر کے پاکستان آئے تو جالندھر کی ایک عورت مجھے ملنے کے لئے آئی۔ رتن باغ میں ہم مقیم تھے۔ وہیں وہ آ کر ملی اور اپنا زیور نکال کر کہنے لگی کہ حضور میرا یہ زیور چندے میں دے دیں۔ مَیں نے کہا۔ بی بی! عورتوں کو زیور کا بہت خیال ہوتا ہے۔ تمہارے سارے زیور سکھّوں

نے لوٹ لئے ہیں۔یہی ایک زیور تمہارے پاس ہے تم اسے اپنے پاس رکھو۔اس پر اس نے کہا حضور! جب میں ہندوستان سے چلی تھی تو مَیں نے عہد کیا تھا کہ مَیں امن سے لاہور پہنچ گئی تو میں اپنا یہ زیور چندہ میں دُوں گی۔آپ مجھے اسے اپنے پاس رکھنے پر مجبور نہ کریں۔چنانچہ اس عورت نے اپنا زیور چندہ میں دے دیا۔اب وہ عورت زندہ ہے۔مشرقی پنجاب سے جو عورتیں پاکستان آئی تھیں ان میں ہزاروں ایسی ملیں گی جو لُٹی لٹائی پاکستان پہنچی ہیں۔کئی جگہوں پر تو سکھوں نے اُن سے زیور اور دوسری چیزیں چھین لیں اور بعض جگہوں پر خود انہوں نے ڈر کے مارے اپنے زیورات اور نقدی پھینک دی تا کہ اُن کے لالچ سے ان پر حملہ آور نہ ہوں اور وہ امن سے پاکستان پہنچ جائیں۔مگر اس عورت کا صرف ایک ہی زیور بچا اور وہ بھی اس نے (دین) کی خدمت کے لئے پیش کر دیا۔

غرض (۔) میں عورتوں نے ہمیشہ سے قربانیاں کی ہیں اور اب بھی کرتی چلی جاتی ہیں اور اگلے جہان میں بھی (۔) نے عورتوں کے درجہ کو بلند کیا ہے۔چنانچہ (۔) کہتا ہے کہ جو عورت مومن ہو، نمازوں کی پابند ہو، زکوۃ دیتی ہو، ہم اُسے جنّت میں اونچے مقام پر رکھیں گے۔عیسائی کہتے ہیں کہ (۔) میں عورت کی رُوح کو تسلیم نہیں کیا گیا۔مَیں جب یورپ گیا تو مجھ پر بھی ایک عیسائی عورت نے یہی اعتراض کیا۔مَیں نے اُسے جواب دیا کہ یہ الزام غلط ہے۔(۔) عورت کے حقوق کو کلّی طور پر تسلیم کرتا ہے بلکہ اُس نے رُوحانی اور اُخروی انعامات میں بھی عورت کو برابر کا شریک قرار دیا ہے۔اِس پر اُس نے شرمندہ ہوتے ہوئے اس بات کو تسلیم کیا کہ حقیقت یہی ہے کہ (۔) پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ عورت میں رُوح کا قائل نہیں، غلط ہے۔

پس (۔) کی تاریخ ہی نہیں دوسرے مذاہب کی تاریخ سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ عورتوں نے مذہب کی بہت بڑی خدمت کی ہے اور عورتیں وہ تمام کام کر سکتی ہیں جو مرد کر سکتے ہیں۔وہ (۔) بھی کر سکتی ہیں۔اور تاریخ بتاتی ہے کہ جب لڑائی کا موقع آیا تو وہ لڑائی بھی کرتی رہی ہیں۔

جب قادیان میں ہندوؤں اور سکھوں نے حملہ کیا تو شہر کے باہر کے ایک محلہ میں ایک جگہ پر عورتوں کو اکٹھا کیا گیا اور ان کی سردار بھی ایک عورت ہی بنائی گئی جو بھیرہ کی رہنے والی تھی۔اِس عورت نے مردوں سے بھی زیادہ بہادری کا نمونہ دکھایا۔ان عورتوں کے متعلق یہ خبریں آئیں تھیں کہ جب سکھ اور ہندوؤں کو جو تلواروں اور بندوقوں سے اُن پر حملہ آور ہوتے تھے بھگا دیتی تھیں اور سب سے آگے وہ عورت ہوتی تھی جو بھیرہ کی رہنے والی تھی اور اُن کی سردار بنائی گئی تھی۔اب بھی وہ عورت زندہ ہے لیکن اب وہ بوڑھی اور ضعیف ہو چکی ہے۔وہ عورتوں کو سکھاتی تھی کہ اس اس طرح لڑنا چاہئے اور لڑائی میں ان کی کمان کرتی تھی۔

غرض کوئی بھی کام ایسا نہیں جو عورت نہیں کر سکتی۔وہ (۔) بھی کر سکتی ہے۔وہ پڑھا بھی سکتی ہے......وہ لڑائی میں بھی شامل ہو سکتی ہے اور اگر مال اور جان کی قربانی کا سوال ہو تو وہ ان کی قربانی بھی کر سکتی ہے اور بعض کام وہ مردوں سے بھی لے سکتی ہے۔مرد بعض دفعہ کمزوری دکھا جاتے ہیں۔اُس وقت جو غیرت عورت دکھاتی ہے وہ کوئی اور نہیں دکھا سکتا۔

چند دن ہوئے میرے پاس ایک لڑکا آیا وہ جالندھر کا رہنے والا تھا اور اس کا نانا وہاں پیر تھا اور احمدیت کا سخت مخالف تھا۔وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مَیں فلاں کا نواسہ ہوں۔

مَیں نے کہا مَیں تمہارے نانا کو جانتا ہوں اور مجھے یاد ہے کہ تمہاری ماں قادیان میں مجھے ملنے آیا کرتی تھی۔اُس نے کہا یہ بات درست ہے۔اب وہ فوت ہو چکی ہے اور قادیان میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔مَیں نے کہا اب تم کس طرح یہاں آئے ہو۔اس نے کہا مَیں ابھی بچہ ہی تھا کہ میری ماں میرے کان میں ہمیشہ یہ بات ڈالتی تھی کہ بیٹا! مَیں نے دین کی خدمت کے لئے تمہیں وقف کرنا ہے چنانچہ امریکن وفد جو پاکستان آیا تھا۔اس کے ذریعہ مَیں نے سل کے ٹیکے کا کام سیکھا اور اب مَیں ایک اچھے سرکاری عہدہ پر ہوں مگر دل میں ہمیشہ یہ خیال رہتا ہے کہ میری والدہ کی یہ خواہش تھی کہ مَیں اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کروں۔مَیں نے اس بات کا اپنے باپ سے بھی ذکر کیا تو انہوں نے کہا مَیں تمہاری والدہ کی خواہش میں روک نہیں بننا چاہتا تم بڑی خوشی سے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرو۔اب مَیں یہاں آیا ہوں کہ حضور میرا وقف قبول فرمائیں اور مجھے کسی دینی خدمت پر لگائیں۔اب دیکھو وہ عورت قادیان میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئی ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ 1946ء میں یا اس سے پہلے فوت ہوئی ہوگی۔اب اس کی وفات پر دس بارہ سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن اس نے بچپن سے ہی اپنے بیٹے کے کان میں جو بات ڈالی تھی وہ اب بھی اس کے دل و دماغ سے نہیں نکلی۔وہ چھوٹا سا تھا جب اس نے اپنے بیٹے کے کان میں یہ بات ڈالنی شروع کی کہ مَیں نے تمہیں دین کی خاطر وقف کرنا ہے۔بعد میں وہ جوان ہوا۔گریجویٹ بنا اور پھر اس نے سل کا امریکن ڈاکٹروں سے علاج سیکھا اور اس کے بعد ایک اعلیٰ سرکاری عہدہ پر فائز ہوا۔لیکن اس کے ذہن سے یہ بات نہ نکلی کہ اس کی ماں کی یہ خواہش تھی کہ اس نے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرنی ہے۔غرض عورت نہ صرف خود قربانی کر سکتی ہے بلکہ مردوں کو بھی دین کی خدمت کیلئے تیار کر سکتی ہے۔

G-8

گروپ آف ایٹ Group of 8

قیام: 1994ء

ارکان: G7 کے ارکان اور روس

مقاصد: روس کو شامل کر کے بین الاقوامی معاملات پر گفتگو کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب

قرآن کریم اور نظام شمسی

ہم آسمان پر نظر ڈالیں تو بہت سے ستارے نظر آتے ہیں۔ان میں سے چند ایسے ہیں جو سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔لہٰذا نظام شمسی کے ممبر ہیں۔زمانہ قدیم سے ان میں سے پانچ نمایاں ستاروں سے لوگ واقف تھے۔یہ Planets کہلاتے ہیں۔ان پانچ Planets کے نام یہ ہیں:۔

عطارد (Mercury)، زہرہ (Venus)، مریخ (Mars)، مشتری (Jupiter)، زحل (Saturn)

یہ پانچوں بغیر دوربین کے دیکھے جاسکتے ہیں۔اگر سورج اور چاند کو بھی شامل کر لیا جائے جو آسمان پر سب سے زیادہ نمایاں ہیں تو سات اجرام بن جاتے ہیں۔ہفتے کے سات دنوں کے نام ان سات اجرام سماوی سے رکھے گئے ہیں۔ہماری زمین بھی ایک Planet ہے۔چاند زمین کے گرد گھوم رہا ہے اور چاند اور زمین کا جوڑا سورج کے گرد گھوم رہا ہے۔

دوربین کے ایجاد ہونے کے بعد بیسویں صدی سے قبل اور دو ستاروں کا انکشاف ہوا جو سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔لہٰذا یہ بھی Planets کہلاتے ہیں۔ان کے نام Uranus اور Neptune ہیں۔لہٰذا حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے میں نظام شمسی کے ان مشہور ستاروں کی تعداد سات تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"واضح رہے کہ اس سورت (فاتحہ) کی آیات سات ہیں اور مشہور ستارے بھی سات ہیں۔ان آیات میں سے ہر آیت ایک ستارے کے مقابل پر ہے تاکہ وہ سب کی سب شیطان کے لئے رجم کا موجب ہوں"۔ (تفسیر سورۃ فاتحہ ص23)

حضرت مسیح موعود نے سات مشہور ستاروں کا جو ذکر فرمایا ہے غالباً وہ مذکورہ سات بڑے Planets ہیں۔Saturn، Uranus، Neptune، Mercury، Venus، Mars، Jupiter ان سات ستاروں کے علاوہ بیشمار چھوٹے اجرام بھی سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔

1930ء میں ایک اور نئے ستارے کا انکشاف ہوا جس کا نام Pluto رکھا گیا اور اس کو ہیئت دانوں نے بڑے Planets میں شامل کر لیا۔لہٰذا 1930ء میں ان نمایاں ستاروں کی تعداد آٹھ ہوگئی۔پہلے سمجھا گیا تھا کہ Pluto ہماری زمین کی طرح بڑا ہے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ ہمارے چاند سے بھی چھوٹا ہے۔نیز Pluto اس کے مدار کی کیفیت کے لحاظ سے بھی باقی سات ستاروں سے مختلف ہے۔نیز گزشتہ سالوں میں کئی ایسے ستاروں کا انکشاف ہوا جو سورج کے گرد گھوم رہے ہیں اور اپنے Size کے لحاظ سے Pluto سے ملتے جلتے ہیں۔لہٰذا یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ کیا ہم ان ستاروں کو یا ان میں سے کن کن کو Planets قرار دیں یا Pluto کو آئندہ سے Planets میں شامل نہ کریں۔

24/اگست 2006ء کو یورپ میں Czechoslovakia کے شہر Prague میں International Astronomical Union کی میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ سے Pluto کو Planets میں شامل نہیں کیا جائے گا۔لہٰذا سورج کے گرد گھومنے والے مشہور ستاروں کی تعداد دوبارہ سات ہوگئی ہے۔

اس ضمن میں قرآن مجید کی سورۃ النبأ کی یہ آیات یاد آتی ہیں۔

"ہم نے تمہارے اوپر سات بہت مضبوط آسمان بنائے ہیں اور ہم نے ایک تیز چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے"۔ (النبأ:14،13)

حضرت ملک غلام فرید صاحب کی قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ و تفسیر میں سبعا شدادا کے بارے میں یہ نوٹ دیا گیا ہے:

"Seven major planets of the solar system, or seven stages of spiritual development of man mentioned in surah Al-Muminoon"

یعنی سبعا شدادا سے مراد نظام شمسی کے سات بڑے Planets ہیں یا انسان کے سات روحانی مدارج ہیں جن کا سورہ المومنون میں ذکر کیا گیا ہے۔

گو ہماری زمین بھی نظام شمسی کے بڑے Planets میں سے ایک ہے لیکن قرآن مجید نے فوقکم "تمہارے اوپر" فرما کر زمین کو سبعا شدادا میں شامل نہیں کیا۔زمین کا ذکر اس سے قبل ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

"کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (النبأ:7)

نظام شمسی کا مرکز سورج ہے۔اس کا ذکر سراجا وھاجا یعنی تیز چمکتا ہوا چراغ کے الفاظ میں کیا گیا ہے۔سورج کی روشنی سے ہی سارے نظام شمسی کے ستارے منور ہیں۔الغرض سورۃ النبأ میں نہایت حسین انداز میں نظام شمسی کا ذکر ہے۔

ہاکی

ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔پاکستان کے علاوہ جرمنی، آسٹریلیا، ہالینڈ، سپین، برطانیہ، بھارت، جنوبی کوریا، ملائشیا اور ارجنٹائن کے عوام میں ہاکی کافی مقبول کھیل ہے۔یورپ میں آئس ہاکی بہت زیادہ پسند کیا جانے والا کھیل ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68524 میں Rehana Nasir Majid

بنت Abdul Majid Tahir قوم..... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/300 پونڈ (2) پرائز بانڈ مالیتی -/200 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rehana Nasir Majid۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Majid Tahir والد موصیہ

مسل نمبر 68525 میں حمید احمد

ولد چوہدری فقیر محمد قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/668.20 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 C.A.Mahmood S/O Ch,Abdul-Khaliq

مسل نمبر 68526 میں نسرین اختر خان

زوجہ عبدالغفور خان قوم راجپوت (رانا) پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے ادا شدہ بصورت زیور (2) اراضی 3/ ایکڑ از ورثہ والدین (ابھی تقسیم نہیں ہوئی) مالیتی -/546000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 200-600 گرام بمعہ انگوٹھی طلائی مالیتی 89 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 30915۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین خان وصیت نمبر 13260

مسل نمبر 68527 میں عمران علی شریف

ولد ایم شریف پرویز قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1992ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عمران علی شریف۔ گواہ شد نمبر 1 ایچ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایم انور

مسل نمبر 68528 میں Maida Sharif

زوجہ عبدالسمیع خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/692 پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maida Sharif گواہ شد نمبر 1 منصور احمد سید ولد سید محمد عثمان (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 68529 میں الماس محمود ملک

بنت میجر محمود احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ الماس محمود ملک۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود ولد محمد انشاء اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 22853

مسل نمبر 68530 میں جمال شمسی

بیوہ ظریف احمد ملک (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/1000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمال شمسی۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید ملک ولد ظریف ملک

مسل نمبر 68531 میں منصورہ تبسم

زوجہ عبدالغفار مغل قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 225 گرام مالیتی -/1300 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار مغل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی

مسل نمبر 68532 میں آمنہ چوہدری

زوجہ عبداللطیف چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے (2) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/130000 ڈالر میں 1/2 حصہ (3) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/210000 روپے (5) دو عدد انگوٹھیاں ڈائمنڈ مالیتی -/1500 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/473 ڈالر CAD ماہوار بصورت پنشن اولڈ ایج مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 68533 میں فراز احمد

ولد ظفر احمد قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 CAD ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد محمد شریف

گواہ شدنمبر2 اشتیاق احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 68534 میں زارا طوبیٰ رانا

زوجہ فیاض احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 24 تولے مالیتی -/5760 ڈالر CAD (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زارا طوبیٰ رانا۔ گواہ شد نمبر1 فیاض احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 اشتیاق احمد ولد ملک اشفاق احمد

مسل نمبر 68535 میں لقمان احمد

ولد داؤد احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لقمان احمد ۔ گواہ شد نمبر1 عامر ستار ولد عبدالستار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 داؤد احمد والد موصی

مسل نمبر 68536 میں خوشنود اختر

زوجہ محمد لطیف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 21 تولے مالیتی -/5420 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ خوشنود اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21156۔ گواہ شد نمبر2 محمد لطیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 68537 میں فائق احمد

ولد مرزا منظور احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/618 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ از گورنمنٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فائق احمد ۔ گواہ شد نمبر1 عامر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر2 طاہر خان ولد بشیر احمد خان

مسل نمبر 68538 میں عثمان احمد

ولد لیاقت علی قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد ۔ گواہ شد نمبر1 لقمان احمد ولد لیاقت علی ۔ گواہ شد نمبر2 عامر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 68539 میں شگفتہ جبین

زوجہ خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ جبین ۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)

مسل نمبر 68540 میں فضل الرحمٰن مظہر چغتائی

ولد طاہر احمد چغتائی قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر CAD ماہوار بصورت BURSARY مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فضل الرحمٰن مظہر چغتائی ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر2 محمد لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 68541 میں زاہد مبین

ولد محمد علی قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کینیڈا برقبہ 1735 مربع فٹ مالیتی -/320000 ڈالر۔ جس پر قرضہ -/108000 ڈالر ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد مبین ۔ گواہ شد نمبر1 تنویر ظفر گوندل ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 68542 میں حامد عاصم

ولد محمد عاصم قوم عباسی قریشی پیشہ یورالوجسٹ عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/180000 ڈالر CAD (2) مکان مالیتی -/147000 ڈالر CAD (3) نقد رقم -/26000 ڈالر (4) ترکہ والد مرحوم زمین واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں اور مبلغ -/2400 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حامد عاصم ۔ گواہ شد نمبر1 عمر حید ر ولد محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر2 برکات احمد ولد ڈاکٹر عبدالغفور زاہد

مسل نمبر 68543 میں عمران ناصر چیمہ

ولد ناصر چیمہ قوم چیمہ پیشہ ٹرینی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت ٹرینی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران ناصر چیمہ ۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری غلام رسول ولد چوہدری غلام حسین ۔ گواہ شد نمبر2 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 68544 میں رشیدہ ملک

بیوہ محمد عبداللہ ملک (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور

6 تولے اندازاً مالیتی-/1000 ڈالر CAD (2) حق مہر ادا شدہ -/700 روپے (3) نقد رقم -/8000 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1150 ڈالر CAD ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ ملک ولد محمد عبداللہ ملک (مرحوم)

مسل نمبر 68545 میں نصرت ہُماء

زوجہ مقبول احمد ملک قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 222.7 گرام مالیتی-/2800 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نصرت ہُماء۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمزہ ملک ولد تنویر ملک

مسل نمبر 68546 میں انوریٰ پروین حق

زوجہ محمد امیر الحق قوم ..... پیشہ ..... عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1200 ڈالر CAD (2) زمین ڈیڑھ ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK-/150000 (3) حق مہر ادا شدہ TK-/1500۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ TK-/12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انوریٰ پروین حق۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 68547 میں طلعت اسحٰق

بنت اسحٰق محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 222 گرام مالیتی -/5550 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 1 حمزہ ملک ولد تنویر ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مبشرا ے اشرف ولد حافظ ایم عبداللہ

مسل نمبر 68548 میں شہباز ناہید

زوجہ اعجاز احمد قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہباز ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد سعد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم طاہر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 68549 میں صدف ناز

زوجہ محمد اکبر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/5000 ڈالر (2) طلائی زیور 75 تولے مالیتی اندازاً-/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف ناز۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مرزا ولد منور مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد ولد حافظ محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 68550 میں سکینہ بیگم

زوجہ محمد افضل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مرزا ولد منور مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد ولد حافظ محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 68551 میں نائلہ کنول

بنت محمد افضل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مرزا ولد منور مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد ولد حافظ محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 68552 میں نمائرہ سحرش

بنت محمد افضل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمائرہ سحرش۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد

مسل نمبر 68553 میں کامران احمد بھٹی

ولد محمد افضل بھٹی قوم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد

مسل نمبر 68554 میں واصف احمد احسن حارث

ولد محمد اسمٰعیل احسن قوم سید پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 ڈالر CAD سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واصف احمد احسن حارث۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید

وڑائچ ولد عبدالقدوس۔ گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 68555 میں عطیۃ الہادی

زوجہ واصف احمد احسن حارث قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے نو تولے مالیتی -/95000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الہادی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصراحمد

مسل نمبر 68556 میں مبشر احمد وقار

ولد نعمت اللہ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر CAD ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد وقار۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان ربانی ولد خالد ربانی۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد کوثر احمد

مسل نمبر 68557 میں عطیۃ الوحید

زوجہ مبشر احمد وقار قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/7000 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عطیۃ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان ربانی ولد خالد ربانی۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد کوثر احمد

مسل نمبر 68558 میں ناصر محمود

ولد چوہدری رشید احمد قوم چدھڑ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر CAD ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد وصیت نمبر 16499۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 22410

مسل نمبر 68559 میں رضوانہ احمد

زوجہ ناصر محمود قوم جٹ پیشہ .....عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/2000 ڈالر کینیڈین (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد وصیت نمبر 16499۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 22410

مسل نمبر 68560 میں مسعود احمد

ولد چوہدری محمد شریف قوم بٹر پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع فیروز والا ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/7500000 روپے (2) 10 مرلہ مشترکہ آبائی مکان مالیتی -/500000 روپے کا حصہ۔ جس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر CAD ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں اور مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 68561 میں عمر مسعود بُٹر

ولد مسعود احمد بُٹر قوم بُٹر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان ہمراہ اہلیہ مالیتی -/333000 ڈالر کینیڈین۔ جس میں 83 ہزار ڈالر ادا شدہ ہے اور بقایا بینک قرض ہے (2) مشترکہ پلاٹ ہمراہ اہلیہ مالیتی -/275000 ڈالر کینیڈین۔ جس میں سے 69 ہزار ادا شدہ ہیں۔ باقی بینک قرض ہے (3) مشترکہ بینک اکاؤنٹ -/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر مسعود بُٹر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 یاور محمود ولد محمود احمد اختر

مسل نمبر 68562 میں محمد فخر الدین رُسل

ولد محمد سراج السلام قوم بنگالی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فخر الدین رُسل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد لکھن ولد چوہدری سعید احمد لکھن

مسل نمبر 68563 میں شیخ احمد داؤد خورشید

ولد شیخ خورشید احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ احمد داؤد خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا انجم باسط ولد مرزا عبدالباسط

مسل نمبر 68564 میں عائشہ محمود

زوجہ وسیم محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 68565 میں انوار احمد پراچہ

ولد گلزار احمد پراچہ قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ انوار احمد پراچہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ابرار احمد پراچہ ولد شیخ گلزار احمد پراچہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سمیع اللہ ولد حکیم محمد مرغوب اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 68566 میں

ANGELIKA IQBAL

زوجہ ظفر اقبال قوم جرمن پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1985ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/840 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ANGELIKA IQBAL۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 68567 میں اکرام اللہ

ولد نصر اللہ خاں قوم گجر پیشہ عارضی ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نار وے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع چک سکندر جو بھائی کے ساتھ مشترکہ ہے (2) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2750 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 کفایت اللہ بشارت ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنعم ناصر ولد خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 68568 میں بشریٰ مسعودہ

بیوہ مسعود اکرم خاں (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نار وے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1500000 کرونر۔ جس پر بینک قرض -/1200000 کرونر ہے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/18000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالعزیز (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 68569 میں رانا طالب حسین

ولد خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1961ء ساکن نار وے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود ولد رانا طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد طالب حسین

مسل نمبر 68570 میں صباحت انجم

زوجہ محمد اسد محمود ملک قوم راجپوت پیشہ ملازمت 28 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نار وے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/14000 کرونر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد محمود ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر

برصغیر کا عظیم شاعر، ناول نگار۔ رابندر ناتھ ٹیگور

رابندر ناتھ ٹیگور برصغیر کا ایک عظیم شاعر، ناول نگار، ڈرامہ نگار، مضمون نگار، موسیقار، مصور اور ماہر تعلیم تھا اور ایشیا کا پہلا شخص تھا جس نے نوبیل انعام حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

ٹیگور 7 مئی 1861ء کو کلکتہ میں پیدا ہوا۔ وہ ذات کا برہمن اور ایک وسیع المشرب مذہبی شخص تھا۔ اسے خدا نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ اس نے سکول یا کالج سے کوئی ڈگری حاصل نہیں کی تاہم اس نے اپنے گھر پر ہی بنگالی، سنسکرت اور انگریزی کی تعلیم حاصل کی جس نے اسے دنیا کا مشہور قلمکار بنا دیا۔

1890ء میں ٹیگور کی نظموں کا پہلا مجموعہ ماناشی (Manashi) منظر عام پر آیا۔ اس کتاب سے ٹیگور کا شمار بنگالی کے صف اول کے شاعروں میں ہونے لگا۔ 1891ء میں اس نے اپنے باپ کی وسیع و عریض جائیداد کا انتظام سنبھالا۔ تاہم ساتھ ساتھ اس کی شاعری کا سلسلہ بھی جاری رہا اور اس کے کئی مجموعے منظر عام پر آئے۔

1901ء میں اس نے کلکتہ سے تقریباً سو میل کے فاصلے پر شانتی نکیتن Shanti Niketan نامی ایک مدرسہ کی بنیاد ڈالی جہاں اس نے تعلیم و تدریس کے نئے طریقے متعارف کروائے۔ 1924ء میں اس ادارے نے وشوا بھارتی (Vishva Bharati) یونیورسٹی کی شکل اختیار کر لی۔

1902ء سے 1907ء کے درمیانی عرصہ میں اس کی بیوی اور دو بچوں کے انتقال کے باعث اس کی شاعری میں حزن و ملال کی ایک فضا پیدا ہوئی۔ جس نے اس کی شہرت میں مزید اضافہ کیا۔ 1910ء میں اس کی بنگالی شاعری کا مجموعہ ''گیتان جلی'' کے نام سے شائع ہوا۔ جس کی تعریف و توصیف ایذرا پاؤنڈ (Ezra Pound) اور ڈبلیو بی ییٹس (W.B. Yeats) جیسے شاعر اور نقادوں نے بھی کی۔ یہی وہ کتاب ہے جس پر 1913ء میں ٹیگور کو ادب کا نوبیل انعام ملا تھا۔

1915ء میں حکومت برطانیہ نے اسے سر کے خطاب سے نوازا جو اس نے 1919ء میں جلیانوالہ باغ کے سانحے کے بعد واپس کر دیا۔ مگر چند سال بعد اسے یہ خطاب استعمال کرنے کی اجازت مل گئی تھی۔

ٹیگور نے اگرچہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں کوئی بھرپور حصہ نہیں لیا مگر وہ سیاسیات سے لاتعلق بھی نہیں رہا۔ 1947ء میں بھارت آزاد ہوا تو اس نے اس کی ایک نظم جانا گانا مانا Jana Gana Mana کو اپنا قومی ترانہ قرار دیا۔ 25 برس بعد بنگلہ دیش نے بھی اس کی ایک نظم امار سونار بنگلہ (Amar Sonar Bangla) کو اپنے قومی ترانے کے طور پر اپنایا۔ ایک اور ملک سری لنکا کا قومی ترانہ بھی ٹیگور ہی کی ایک نظم Chitta Jeth Vaya Sonya کو بنیاد بنا کر تحریر کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیگور کو اکثر وشوا کوی (Vishva Kavi) یا آفاقی شاعر کہا جاتا ہے۔

ٹیگور نے شاعری کے علاوہ بنگالی نثر کو بھی عروج تک پہنچایا اور اسے سنسکرت کے غلبہ سے نکال کر آسان اور عام فہم بنگالی میں لکھنے کا رواج ڈالا۔ اس نے بنگالی گیتوں کو بھی اپنی تحقیقی صلاحیتوں سے مالا مال کیا۔ اس نے بنگالی ادب میں مختصر کہانیوں اور تھیٹر میں اوپیرا کو متعارف کروایا۔ جس کے باعث ہندوستان کی لوک روایات اور کلاسیکی فنون کو ایک نیا جنم ملا۔

ٹیگور کو مصوری سے بھی شغف تھا۔ 1928ء میں 67 برس کی عمر میں اس نے مصوری کا باقاعدہ آغاز کیا اور 1930ء تک چار سو سے زیادہ تصویریں بنائیں جن کی نمائش فرانس، انگلستان، جرمنی اور روس میں ہوئی۔

ٹیگور نے 160 سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں جن میں سے بیشتر دنیا کی متعدد زبانوں میں منتقل کی جا چکی ہیں۔

7راگست 1941ء کو ٹیگور کے انتقال کے بعد اس کے گھر کو ایک میوزیم میں تبدیل کر دیا گیا جہاں اس کی زندگی کے مختلف ادوار کی تصاویر، اس کی پینٹنگز اس کے آخری خطوط، اس کی کتابیں اس کی روزمرہ استعمال کی اشیاء، نوبیل انعام میں ملنے والا تمغہ اور سند اور اس کے بارے میں شائع ہونے والے مضامین اور کتابوں کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔

ابلے پانی کا زیادہ استعمال یرقان سے محفوظ رہنے کا آسان نسخہ ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

فل کورٹ بنانے کی درخواستیں اعتراضات کے ساتھ واپس

سپریم کورٹ نے وفاق کی طرف سے فل کورٹ بنانے کی درخواستیں اعتراض لگا کر واپس کردی ہیں اور اگلے ہفتے کی کازلسٹ جاری کردی ہے جس کے تحت چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی آئینی پٹیشن کی سماعت 5 رکنی لارجر بنچ ہی کرے گا۔

لاپتہ افراد کی بازیابی نہ ہونے کے برابر ہے

عدالت عظمیٰ نے لاپتہ افراد سے متعلق وزارت داخلہ کی رپورٹ پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے ان تفصیلات کے ساتھ بیان حلفی جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔عدالت عظمیٰ نے انسپکٹر جنرل پولیس صوبہ سرحد، ڈی پی او ایبٹ آباد، ڈی پی او لاہور اور اے۔ایس آئی افتخار حسین کو اگلی سماعت پر طلب کرلیا ہے۔

چارسدہ اور مردان میں 3 بم دھماکے

ضلع چارسدہ میں 3 خوفناک بم دھماکے ہوئے جس سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔دھماکوں سے سی ڈی شاپس، ویڈیو سنٹرز اور حجام کی دکانوں سمیت تقریباً 22 دکانیں تباہ ہوگئیں۔ مجموعی طور پر 5 لاکھ روپے کا مالی نقصان ہوا ہے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ علاقہ میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔دکانداروں نے احتجاجی جلسہ اور مارچ کیا۔

جدید فائر فائٹنگ سروس کا آغاز 25 مئی سے ہوگا

وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ صوبے میں پاکستان کی پہلی بین الاقوامی معیار کی جدید فائر فائٹنگ سروس کا آغاز 25 مئی 2007ء کو لاہور سے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر فائٹنگ کے جدید آلات سے لیس تربیت یافتہ فورس آگ پر قابو پانے اور حادثات سمیت کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے میں مددگار و معاون ثابت ہوگی۔ 12 بڑے شہروں میں ایمرجنسی اور فائر فائٹنگ کے 37 مراکز قائم کئے جارہے ہیں۔

پاکستان اور ایران کا سہ ملکی گیس منصوبے پر کام تیز کرنے پر اتفاق

پاکستان اور ایران نے سہ ملکی گیس پائپ لائن منصوبے پر کام تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر پٹرولیم امان اللہ خان جدون نے ایرانی ہم منصب کو توانائی کے شعبے کو جدید خطوط پر فروغ دینے کے اقدامات اور ہائیڈرو پاور کے دفتر کی تلاش اور متبادل توانائی کے ذرائع کی ترقی کیلئے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں بتایا۔

گرمی کا سلسلہ بدستور جاری، لوڈشیڈنگ سے زندگی عذاب بن گئی

ربوہ سمیت ملک بھر میں گرمی کا سلسلہ بدستوری جاری ہے جبکہ لوڈشیڈنگ سے لوگوں کی زندگی عذاب بن کر رہ گئی۔ملک میں مضر صحت مشروبات کی فروخت عروج پر پہنچ گئی۔شہری اور تاجر برادری بھی اس لوڈشیڈنگ پر سراپا احتجاج ہیں اور انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ لوڈشیڈنگ پر اپنی پالیسی کا اعلان کریں تاکہ عوام کو اس سے نجات مل سکے۔

گھی، کوکنگ آئل کی قیمت میں اضافہ

یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن نے ملک بھر میں یوٹیلیٹی من پسند گھی اور کوکنگ آئل پر سبسڈی ختم کردی ہے جس سے قیمتوں میں 11 روپے فی کلو تک اضافہ ہوگیا ہے۔

بارودی سرنگیں پھٹنے سے نقصان

دنیا بھر میں بارودی سرنگوں کے استعمال کو کم اور تلف کرنے کی کوشش کے باوجود ہر سال 20 ہزار افراد بارودی سرنگوں کے پھٹنے سے ہلاک ہورہے ہیں۔کمبوڈیا میں سرنگوں کی وجہ سے سب سے زیادہ ہلاکتیں ہورہی ہیں۔ بارودی سرنگوں کے خلاف شعور پیدا کرنے کے عالمی دن کے موقع پر اقوام متحدہ کی طرف سے جاری رپورٹ میں ان اعداد وشمار کی توثیق ہوئی۔

نئے پیس میکر کی مدد سے دل کے مریض لمبی زندگی جی سکتے ہیں

ایسے مریض جو طویل عرصے سے دل کے عارضے کا شکار ہیں اب نئے پیس میکر (Pace Maker) کی مدد سے لمبی زندگی جی سکتے ہیں۔امریکہ میں ہونے والے ایک تجربہ میں جس میں ڈیڑھ ہزار لوگوں کا جائزہ لیا گیا ہے یہ انکشاف ہوا کہ جن لوگوں میں یہ نیا پیس میکر لگایا گیا انہیں زیادہ ہسپتال جانے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔نیا پیس میکر دراصل بازو میں لگایا جاتا ہے اور ایک تار کے ذریعے اس کو دل کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 مئی

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:55

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نُور ہیئر آئل
بالوں کو گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کرکے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
فون نمبر: 047-6216075
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی
موبائل: 0333-6707226

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796:

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
کنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD

STUDY & WORK IN USA
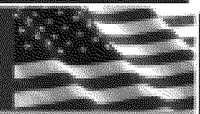

Study at UNA and have the possibility to work for 12 months thereafter in the US !
UNIVERSITY of NORTH ALABAMA
www.una.edu/international
- 177 years old, State Owned University
- Fees lower than most Universities in USA
- One of the safest campuses in the US
- 16 years of Education not mandatory for MBA
- Annual career fairs on campus
Programs Offered : MASTER'S : MBA (with a choice of specialisations), MA Health Promotion & Human Performance. BACHELOR'S : Business, Computing, Economics, Finance, Broadcast Journalism, Health, Psychology, Music, Entertainment Media Production, Public Relations, Nursing, Radio-Television and many more.
Free Counseling by Dr. Dan Howard, Vice President, UNA, from 11 am - 6 pm on Wed, 9th May at 'Kahkashan Hall No.1', at Hotel Holiday Inn, Islamabad. Please call to register for the seminar.
829-C Faisal Town, Lahore. Cell# 0302-8421770 Office# 042-5177124 042-5162310
EDUCATION CONCERN (R)
Islamabad Office : Mr. Farrukh Luqman, Office 7-B, Mezzanine Floor, Adeel Plaza, Blue Area, Islamabad.
Cell - 03215167067, Ph - 051- 7138234
Email:info@educationconcern.com
Admissions Open for August 2007 and January 2008 Intakes